حاصلِ غم

غم کیا ہوتا ہے؟
پلکوں کی دہلیز پہ بیٹھا
نم کیا ہوتا ہے؟

سانسوں کا دوبھر ہونا
پر چلتے رہنا
قدموں کا من من کا ہونا
پھر بھی آگے بڑھتے رہنا
اِک اِک پور کا تھکتے جانا
ہاتھوں پیروں کا شل ہونا

https://emad-ahmad.com/

لیکن آس کی ڈوری پکڑے ہمّت کرنا
غم سے لڑنا
نم سے ڈرنا
لیکن پھر بھی آگے بڑھنا
ایسے میں غم اور نم کے باہم کیا ہوتا ہے؟

ہستی کی بستی میں انساں
جب تنہا رہ جاتا ہے تو
دل کی سونی گلیوں میں اِک
افسانہ رہ جاتا ہے تو
من کے اجڑے آنگن میں بس
ویرانہ رہ جاتا ہے تو
اس عالَم میں
لمحہ لمحہ
لحظہ لحظہ

https://emad-ahmad.com/

غم بڑھتا ہے
نم بڑھتا ہے
قطرہ قطرہ ٹَپ ٹَپ رِستے
اِس غم کا
مرہم کیا ہوتا ہے؟

برسوں رفتہ رفتہ گرتا
دھیرے دھیرے روز پگھلتا
انساں جب تھک جاتا ہے تو
پھر کُھلتا ہے
مدھم کیا ہوتا ہے اور پیہم کیا ہوتا ہے
اپنے زندہ رہنے کا ماتم کیا ہوتا ہے

سانسوں کے آزار سے رشتہ جڑتا ہے جب
پھانس چبھی ہوتی ہے دل میں
کرچی کرچی ہوتا ہے من

https://emad-ahmad.com/

کانچ پھنسی سانسوں کا
زیروبم کیا ہوتا ہے؟
ایسی ساعت میں ہستی پر
واضح کیا ہوتا ہے اور مبہم کیا ہوتا ہے؟

تنہائی کی راہوں میں چلنے والے کو
اپنے اندر کی رسوائی سے لڑنے بھڑنے والے کو
تب معلوم ہوا کرتا ہے
غم کے اِس پاگل جنگل میں
نم کی اِس گہری دلدل میں
تنہائی میں
رسوائی میں
اپنا آپ کسے کہتے ہیں
ہمدم کیا ہوتا ہے
اور محرم کیا ہوتا ہے

https://emad-ahmed.com/

غم اور نم کے موسم میں جب
سینہ چھلنی ہو جاتا ہے
من بھٹی میں
کندن ہونے کی خواہش میں جلنے والا
جب اس آگ کی شدت سے
لڑنے لگتا ہے
جلنے سے بچنے کی کوشش میں
پیچھے ہونے لگتا ہے

یک دم، اِک ساعت میں
ساری ہمّت زائل ہو جاتی ہے
انساں بالکل رک جاتا ہے
جلتے جلتے گر جاتا ہے
چلتے چلتے گر جاتا ہے

https://emad-ahmad.com/

تب معلوم ہُوا کرتا ہے
دَم کیا ہوتا ہے، ہونا بے دَم کیا ہوتا ہے
کیا ہوتا ہے سیدھا رستہ، خَم کیا ہوتا ہے

ایسے میں اندر کے سفر میں
تنہائی میں، رسوائی میں
ذات کی اصلی شنوائی میں
سوچ کی ہر اِک گہرائی میں
سب جذبوں کی انگڑائی میں
غم اور نم کے اِس ماخذ میں ضم کیا ہوتا ہے؟
قلب کو کیا حاصل ہوتا ہے؟
کم کیا ہوتا ہے؟

غم کیا ہوتا ہے؟
پلکوں کی دہلیز پہ بیٹھا
نم کیا ہوتا ہے؟

https://emad-ahmed.com/